سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس کی چھبیس ۲۶ آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۶ عمّ ۳۰/۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے (۱)
اُس روز بہت سے مُنہ (والے) ذلیل ہوں گے (۲)
سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے (۳)
دہکتی آگ میں داخل ہوں گے (۴)
ایک کھولتے ہوئے چشمے کا اُن کو پانی پلایا جائے گا (۵)
اور خاردار جھاڑ کے سوا اُن کے لئے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) (۶)
جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے (۷)
اور بہت سے مُنہ (والے) اُس روز شادماں ہوں گے (۸)
اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل (۹)
بہشت بریں میں (۱۰)
وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے (۱۱)
اُس میں چشمے بہ رہے ہوں گے (۱۲)
وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے (۱۳)
اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے (۱۴)
اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے (۱۵)
اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں (۱۶)
یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں (۱۷)
اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے (۱۸)

THE OVERWHELMING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Benificent, the Merciful.

1. Hath there come unto thee tidings of the Overwhelming?
2. On that day (many) faces will be downcast,
3. Toiling, weary,
4. Scorched by burning fire,
5. Drinking from a boiling spring,
6. No food for them save bitter thorn-fruit
7. Which doth not nourish nor release from hunger.
8. On that day other faces will be calm,
9. Glad for their effort past,
10. In a high garden
11. Where they hear no idle speech,
12. Wherein is a gushing spring,
13. Wherein are couches raised
14. And goblets set at hand
15. And cushions ranged
16. And silken carpets spread.
17. Will they not regard the camels, how they are created?
18. And the heaven, how it is raised?

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾
اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں (۱۹)
19. And the hills, how they are set up?

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾
اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی (۲۰)
20. And the earth, how it is spread?

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾
تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو (۲۱)
21. Remind them for thou art but a remembrancer,

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾
تم ان پر داروغہ نہیں ہو (۲۲)
22. Thou art not at all a warder over them.

إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾
ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا (۲۳)
23. But whoso is averse and disbelieveth,

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
تو خدا اس کو بڑا عذاب دے گا (۲۴)
24. Allah will punish him with direst punishment.

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾
بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (۲۵)
25. Lo! unto Us is their return

ع ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾
پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے (۲۶)
26. And Ours their reckoning.

اسرار و معارف

آپ ﷺ کو قیامت کا حال سنائیں جو سب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی کہ اس روز بہت سے چہروں پہ ذلت چھا رہی ہو گی جو دنیا میں محنت و مشقت اور مجاہدوں اور ریاضات کی تھکن سے چور ہو کر حشر میں پہنچیں گے تو جہنم کی دہکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے اور کھولتا ہوا پانی پینے کو اور اذیت ناک چیزیں کھانے کو دی جائیں گی جن سے نہ تو بھوک ہی ختم ہو گی اور نہ بدن کی تعمیر کا کام کریں یعنی غذا بھی ایک صورت عذاب ہی کی ہو گی مراد کفار ہیں جو زندگی بھر مشقت اٹھا کر دنیا حاصل کرتے ہیں اور آخر صرف تباہی نصیب ہوتی ہے

شریعتِ حقہ کے خلاف مجاہدے دنیا میں مشقت اور آخرت میں عذاب کی ذلت کا سبب ہیں

یا وہ عبادت گزار جوگی، راہب اور آتش پرست وغیرہ سب باطل فرقوں میں لوگ کمالات حاصل کرنے کے لیے بہت سخت مشقت کرتے ہیں کہ ان کے چہرے اور حلیے تک بگڑ جاتے ہیں اور وہ نام نہاد مسلمان بھی جو تسخیر جنات یا حصول دولت و شہرت کے لیے مبہم کلاموں اور ناجائز باتوں کے چلے کاٹتے رہتے ہیں انجام کار سب تباہی سے دوچار ہوں گے۔ "العیاذ باللہ"

اور اسی روز کتنے چہروں سے مسرت پھوٹی پڑتی ہو گی کہ ان کی محنت ٹھکانے لگی۔ اتباعِ شریعت

ہیں جس مشقت کو انہوں نے جھیلا اب اس پہ عطا کا وقت آیا وہ اعلیٰ درجے کے باغوں میں ہونگے جہاں خلافِ مزاج کچھ نہ پائیں گے کہ کوئی زبان تک ان کے مزاج کے خلاف نہ کھولے گا ان کے شاندار بلند تخت بچھے ہوں گے اور خوبصورت برتن سجے ہوں گے اور برابر آرام دہ بستر لگے ہونگے اور ہر طرف قیمتی قالین بچھے ہونگے۔

ذرا منکرینِ قیامت اونٹ ہی کو دیکھ لیں کہ کیسی عجیب تخلیق ہے اتنا طاقتور جانور ایک بچہ لیے لیے پھرتا ہے کام سب سے زیادہ کرتا ہے اور غذا کا بوجھ نہیں کہ جھاڑ جھنکار کھا کر پیٹ بھر لیتا ہے ہفتوں بغیر پانی کے گزارا کرتا ہے اور بوجھ اٹھا کر ساری ساری رات چلتا ہے پھر گوشت اور چمڑا تک مہیا کرتا ہے دودھ پلاتا ہے یا آسمان کو دیکھ لیں کیسی عجیب چھت ہے اور کتنے بے حساب فوائد کے حامل یا پہاڑوں کو دیکھ لیں کیسے گڑے ہوئے ہیں اور کس قدر اسبابِ حیات بانٹ رہے ہیں اور زمین ہی کو دیکھ لیں جو بچھونا بنا دی گئی کہ زندگی کی تمام راحتیں لیے ہوئے مسلسل لٹائے جا رہی ہے۔

مُبلّغ مُبلّغ میں یہ چار صفات ہونا چاہیئں کہ اونٹ کی طرح کام بغیر تھکن کے کرے اور رُوکھی سُوکھی جو مل جائے اس پہ بسر کرے آسمان کی طرح بلند ہمت چٹانوں کی طرح پختہ قدم اور زمین کی طرح نیاز کیش ہو تکبر نام کو نہ ہو اور اس کا ہر حال بندگانِ الٰہی کے لیے سراسر فائدہ مند ہو کہ مظلوم کی مدد ظلم سے نجات دلا کر اور ظالم کی مدد ظلم سے روک کر کرے۔

تو آپ ﷺ نصیحت فرمائیے کہ آپ ﷺ کا کام اور فریضہ ہی نصیحت فرمانا ہے آپ ﷺ نے کسی سے زور زبردستی منوانا نہیں بلکہ یہ اللہ کا کام ہے جو آپ ﷺ کے دین اور آپ ﷺ کے ارشادات سے منہ موڑے گا اور کفر اختیار کرے گا اللہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا بیشک انہیں لوگوں کو ہمارے حضور ہی پیش ہونا ہے اور ہم ہی ان کا محاسبہ کریں گے۔